ہمارا شناختی کارڈ

ہماری پہچان

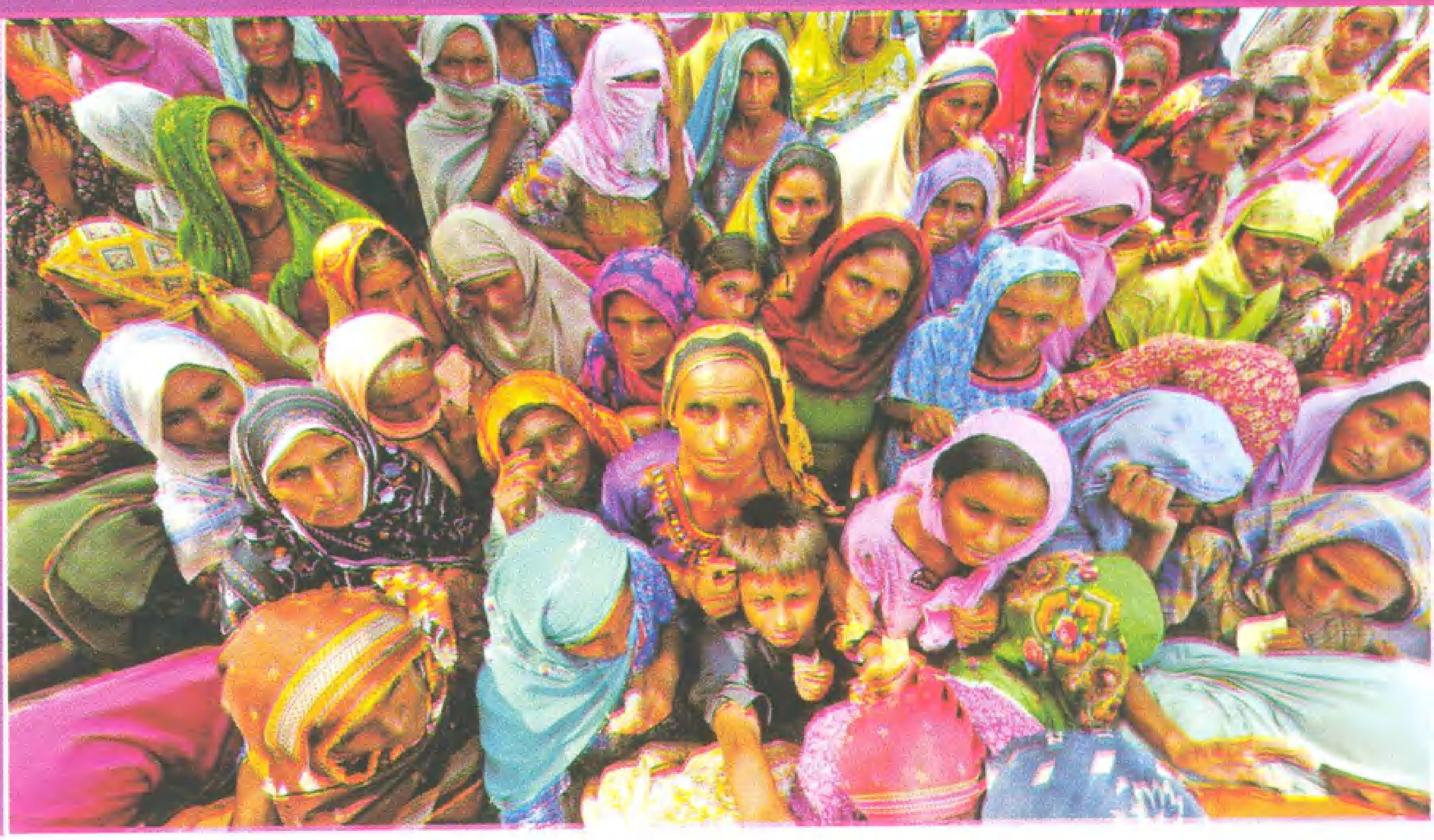

BLUE VEINS

Awareness . Action . Advocacy

ہمارا شناختی کارڈ

ہماری پہچان

BLUE VEINS

Awareness . Action . Advocacy

اس کتابچے کی تیاری کے لیے شرکت گاہ کے کتابچے ''شناختی کارڈ میری شناخت۔ میری پہچان'' سے مدد لی گئی ہے۔ ہم اس سلسلے میں شرکت گاہ کے تعاون اور رہنمائی کے لیے مشکور ہیں

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تحقیق وتدوین: شہزاد ناصر

کمپوزنگ/ڈیزائننگ: کاشف اقبال

اشاعت: پرائم پرنٹرز

ناشر: بلیو وینز

P.O Box 156

GPO

پشاور پاکستان

شناختی کارڈ ایک اہم قانونی ومعاشرتی ضرورت

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کسی شخص کی سکونت، شہریت کی شہادت پیش کرتا ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ قانونی طور پر اس ملک کے باشندے ہیں اوراس کے ذریعے آپ اپنے متعلقہ قانونی دستاویزات بنوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر حکومت کے پاس آپ کے کوائف موجود ہوں گے تو حکومت کے لیے آسانی ہوگی کہ وہ پالیسی بنادے اور حکمت عملیاں طے کرتے ہوئے وقت اپنی آبادی سے متعلق تفصیلات اوراوراس کی ضروریات سے آگاہ ہو۔

شناختی کارڈ وقت کی ضرورت اور شہری کی بنیادی شناخت پر مبنی اہم دستاویز ہے جو کسی بھی شہری کی حیثیت کا تعین کرنے اوراس کے حقوق کے حصول بشمول دیگر دستاویزات کے لیے ضروری ہے۔سب سے اہم بات کہ آپ وفاقی، صوبائی اور بلدیاتی الیکشنز میں کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے بغیر ووٹ نہیں ڈال سکتے۔

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ ہونے کی صورت میں ہی آپ سرکاری اور نجی اداروں میں ملازمت حاصل کر سکتے ہیں اور گورنمنٹ سے جاری ہونے والی فلاح و بہبود کی سکیموں اور صحت سے متعلقہ سہولیات سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ڈرائیونگ لائسنس، صحت سے متعلقہ کارڈز، اکاؤنٹ کھلوانے وغیرہ کے لیے بھی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ ضروری ہے۔

کیا شناختی کارڈ بنوانا لازمی ہے؟

ہاں، شناختی کارڈ بنوانا لازمی ہے۔

1) اکاؤنٹ کھلوانے اور بینک سے قرضہ حاصل کرنے کے لئے۔

2) ہوائی جہاز میں سفر کرنے کے لئے۔

3) ووٹ کا اندراج کروانے اور ووٹ ڈالنے کے لئے۔

4) ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کے لئے۔

5) سرکاری اور نجی اداروں میں ملازمت کے لئے۔

6) بچوں کی تاریخ پیدائش کی اندراج کروانے کے لئے۔

7) زمین، گھر وغیرہ اپنے نام کروانے کے لئے۔

8) ٹرانسپورٹ کی رجسٹریشن کروانے کے لئے۔

9) انکم ٹیکس کا نمبر (NTN) حاصل کرنے، سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس جمع کروانے کے لئے۔

10) عدالتی کاروائی کے لئے اور کوئی بھی قانونی دستاویز (ڈومیسائل وغیرہ) بنوانے کے لئے۔

11) موبائل کی سم خریدنے کے لئے۔

12) ٹیلیفون، بجلی، گیس، پانی کا نیا کنکشن حاصل کرنے کے لئے۔

13) کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ بنوانے کے لئے۔

14) اولڈ ایج بینیفٹس کارڈ اور سوشل سیکورٹی کارڈ بنوانے کے لئے۔

15) گورنمنٹ کی جاری کردہ سکیموں سے فائدہ اُٹھانے کے لئے۔

16) حج کرنے کے لئے۔

قومی شناختی کارڈ کون بنوا سکتا ہے؟

ہر فرد جس کی عمر 18 سال اور اس سے زیادہ ہو، پاکستانی شہری قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لئے اہل ہو جاتا ہے۔

قومی شناختی کارڈ کی تاریخ کیا ہے؟

1960ء سے پاکستان اپنے شہریوں کو قومی شناختی کارڈ دے رہا ہے۔ یہ نمبر پیدائش کے وقت دیئے جاتے ہیں جب والدین بچے کی پیدائش کا رجسٹریشن فارم (فارم ب) مکمل کرتے ہیں، اور ہر اسی نمبر کے ساتھ 18 سال کی عمر میں قومی شناختی کارڈ فراہم کیا جاتا ہے، 2001ء تک NIC نمبر 11 ہندسوں پر مشتمل تھا۔ 2001-2002ء میں ان ہندسوں کی تعداد 13 ہوگئی، پہلے پانچ ہندسے درخواست گزار کے علاقے کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ اگلے 7 سیریل نمبر ہوتے ہیں، اور آخری ہندسہ چیک ہندسہ ہوتا ہے۔

پُرانے شناختی کارڈ نمبر کب سے غیر مؤثر ہیں؟

پُرانے شناختی کارڈ نمبر 2004ء سے غیر مؤثر ہیں۔

قومی شناختی کارڈ میں کونسی معلومات ہوتی ہیں؟

قومی شناختی کارڈ میں مندرجہ زیل معلومات ہوتی ہیں:

1) نام
2) جنس
3) باپ کا نام (شادی شدہ خواتین کے لئے شوہر کا نام)
4) شناختی علامت
5) تاریخ پیدائش، پُرانا شناختی کارڈ نمبر
6) شناختی نمبر
7) خاندان نمبر
8) موجودہ پتہ
9) مُستقل پتہ

10) تاریخ اجراء

11) تاریخ تنسیخ

12) دستخط

13) تصویر

14) اُنگلی کا نشان

قومی شناختی کارڈ کی ساخت کیسی ہوتی ہے؟

قومی شناختی کارڈ کو 5 سطح پر مشتمل ہوتی ہے۔

1) 2 سطحیں ← پلاسٹک کوٹنگ

2) 2 سطحیں ← ظاہری سطح

3) 1 سطح ← بارکوڈ(Bar Code)

شناختی کارڈ حاصل کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے آپ کو اپنے قریبی نادرا کے دفتر جانا پڑے گا۔ شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے آپ کو کسی ایجنٹ کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے، نہ کسی ایسے شخص کے دھوکے میں آئیں جو آپ سے رقم کا مطالبہ کرے اور کہے کہ میں آپ کا شناختی کارڈ بنوادوں گا۔ آپ اپنا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نادرا کے ضلعی دفتر یا نزدیکی نادرا سوفٹ رجسٹریشن سنٹر سے حاصل کر سکتے ہیں، کارڈ بنوانے کے لئے دی گئی درخواست فارم کی صورت میں نادرا والے آپ کو ٹوکن جاری کرتے ہیں۔

اگر آپ کا ٹوکن گم ہو جاتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ کا ٹوکن گم ہو جاتا ہے تو آپ کو نادرا کی ہیلپ لائنز 042-111-786-100، 051-111-786-100 اور 021-111-786-100 پر فون کرنا پڑے گا (جو صبح 8 بجے سے

رات 10 بجے تک کھلی ہوتی ہیں۔ پاکستان کے تمام شہروں سے انہیں نمبرز پر معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں) آپ ان کو ٹوکن گم ہونے کی اطلاع دیں گے اور اپنے سرپرست کا شناختی کارڈ نمبر بتائیں گے، جس کے جواب میں ہیلپ لائن والے آپ کو بتائیں گے کہ آپ کا کارڈ کن مراحل میں ہے۔

کمپیوٹرائزڈ کارڈ بنوانے کی کیا فیس اور مدت ہے؟

شناختی کارڈ	فیس	مدت	ارجنٹ کیلئے فیس	مدت
پہلی مرتبہ شناختی کارڈ بنوانے کیلئے	کوئی فیس نہیں	30 دن	200 روپے	15 دن
تبدیلی کارڈ یا گم شدہ کارڈ	150 روپے	30 دن	200 روپے	15 دن
کارڈ کی مدت بڑھوانا	75 روپے	30 دن	150 روپے	15 دن
پاکستان سے باہر رہائش رکھنے والوں کے لئے قومی شناختی کارڈ (NICOP)	1700 روپے یورپ کیلئے اور 1000 روپے مڈل ایسٹ کیلئے	30 دن	2500 روپے یورپ کیلئے اور 1600 روپے مڈل ایسٹ کیلئے	15 دن
پاکستان اوریجن کارڈ (POC)	100 ڈالر (بنک ڈرافٹ)	30 دن		
بچوں کے (ب) فارم	50 روپے	ایک ہفتے کے بعد		

اسکے علاوہ وہ آپکا کارڈ نمبر، ریفرنس نمبر اور لوکیشن بتائیں گے جسے لے کر آپ اس سنٹر کو مطلع کریں گے جہاں آپ نے کارڈ کے لئے درخواست دی تھی، اپنی سہولت کے لئے ٹوکن کی فوٹو کاپی کروا کر رکھ لیں تاکہ ٹوکن گم ہو جانے کی صورت میں آپ کے پاس اس کی کاپی موجود ہو۔

نوٹ

- یاد رکھیں نادرا سے ملنے والا ٹوکن بہت اہم ہے اسے سنبھال کر رکھیں۔
- نادرا کے تمام مراکز میں جمعہ کا دن ٹوکن کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔
- نادرا کے تمام مراکز میں جمعہ کا دن صرف خواتین کے مخصوص ہوتا ہے۔

غیر شادی شدہ مرد اور خواتین کے شناختی کارڈ کے لئے ضروری دستاویزات کیا ہیں؟

غیر شادی شدہ مرد اور خواتین کے شناختی کارڈ کے لئے ضروری دستاویزات کیا ہیں؟

(1) میٹرک کی سند کی فوٹو کاپی (میٹرک کی سند پر درج شدہ تاریخ پیدائش ثبوت کے طور پر مانی جاتی ہے) اگر سند نہیں ہے تو پیدائش کے سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی یا پرائمری، مڈل سرٹیفیکیٹ جو ڈسٹرک ایجوکیشن آفیسر سے تصدیق شدہ ہو۔

(2) والدین کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

(3) والدین نہ ہونے کی صورت میں فوتگی کے سرٹیفیکیٹ کی کاپی ساتھ لگانی ہوگی بہن بھائی ہونے کی صورت میں اُن میں سے کسی کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

نوٹ

- غیر شادی شدہ مرد خواتین اگر ان پڑھ ہیں تو پیدائش کے سرٹیفیکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

شادی شدہ عورت جس کا کارڈ پہلے نہ بنا ہو تو اس کے شناختی کارڈ کے لئے ضروری دستاویزات کیا ہیں؟

1) والدین کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

2) خاوند کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

3) میٹرک کی سند کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

اگر سند نہیں ہے تو پیدائش کے سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی یا پرائمری، مڈل سرٹیفیکیٹ جو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے تصدیق شدہ ہو۔

4) نکاح نامہ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

نکاح نامہ نہ ہونے کی صورت میں اوتھ کمشنر یا یونین کونسل کے ناظم سے تصدیق شدہ بیان حلفی۔

نوٹ ـ شادی شدہ ان پڑھ عورت کے لئے پیدائش کا سرٹیفیکیٹ ہونا ضروری نہیں ہے۔

شادی شدہ عورت جو اپنا کارڈ خاوند کے نام کے ساتھ بنوانا چاہے تو اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

1) میٹرک کی سند کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی (اگر والد کے نام کے ساتھ کارڈ موجود ہے تو پیدائش کا سرٹیفیکیٹ اور سند کی ضرورت نہیں ہے)۔

خاوند کے شناختی کارڈ کی کاپی۔

نکاح نامہ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

نکاح نامہ نہ ہونے کی صورت میں اوتھ کمشنر یا یونین کونسل کے ناظم سے تصدیق شدہ بیان حلفی۔

مطلقہ عورت اگر دوبارہ کارڈ اپنے والد کے نام سے بنوانا چاہے تو اس کے لئے کیا چیزیں درکار ہیں؟

1) اپنا کمپیوٹرائزڈ کارڈ۔

2) والد کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ۔

(اگر کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نہیں بنا ہے تو پرانے کارڈ کی فوٹو کاپی)۔

3) اگر والد زندہ نہیں ہے تو والدہ کا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی۔

والدین کی وفات کی صورت میں فوتگی کے سرٹیفکیٹ کی کاپی۔

4) تنسیخ نکاح کی صورت میں یونین کونسل سے طلاق کا سرٹیفکیٹ۔

نقاب والی عورت کے لئے کیا تصویر اُتروانا لازمی ہے؟

نقاب والی عورت کے لئے تصویر اُتروانا لازمی ہے۔ کیونکہ انگھوٹے کے نشان کے ساتھ عورت شناختی کارڈ بنواسکتی ہے لیکن وہ شناختی کارڈ کئی جگہوں پر قابل قبول نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً پاسپورٹ بنوانے کے لئے تصویر والا شناختی کارڈ ضروری ہے اس کے بغیر پاسپورٹ نہیں بنتا۔

ان پڑھ مرد یا عورت کا کارڈ بنوانے کے لئے کون سے دستاویزات چاہیئے؟

1) والد، والدہ کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

2) گھر کا یوٹیلیٹی بل (بجلی، پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون وغیرہ کے بل) ایڈرس کے لئے۔

3) بہن بھائی ہونے کی صورت میں اُن میں سے کسی کے شناختی کارڈ کی کاپی جس سے عمر کا تعین ہو سکے۔

ان پڑھ مرد یا عورت کے والدین کا انتقال ہو گیا ہو اور ان کا شناختی کارڈ نہ ہو تو اس کے لئے کون سی دستاویزات درکار ہیں؟

1) بھائی، بہن کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

2) والد، والدہ کے پُرانے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

نوٹ

- ان پڑھ مرد اور عورت کے لئے پیدائش کا سرٹیفکیٹ ضروری نہیں۔

ایسے مرد یا عورت جو پرائمری یا مڈل پاس ہوں اور اُس کی سکونت اس شہر میں نہ ہو جہاں وہ پیدا ہوئے تھے اور پیدائش کا سرٹیفکیٹ بھی نہ ہو تو اُن کے لئے کیا طریقہ کار ہیں؟

1) پرائمری یا مڈل تعلیمی سرٹیفکیٹ کی متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے تصدیق شدہ فوٹو کاپی (تعلیمی سرٹیفکیٹ پر درج شدہ تاریخ پیدائش ثبوت کے طور پر مانی جاتی ہے)۔

2) والد، والدہ کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی۔

3) گھر کا یوٹیلیٹی بل (بجلی، پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون وغیرہ کے بل) ایڈرس کے لئے۔

بچوں کے (ب) فارم بنوانے کے لئے کیا دستاویزات چاہیئے؟

بچوں کا (ب) فارم بنوانے کے لئے مندرجہ زیل دستاویزات درکار ہوتی ہیں:

1) والدین کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی۔

2) بچوں کے پیدائش کا ثبوت (سکول سرٹیفکیٹ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، میٹرک کی سند۔

NICOP کیا ہے اور اس کے لیے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جو پاکستانی ملک سے باہر رہتے ہیں اور وہ دوہری شہریت رکھتے ہیں تو وہ NICOP کارڈ بنوا سکتے ہیں۔اس کارڈ کے ذریعے وہ پاکستان میں بھی سفر کر سکتے ہیں اور اُن کی فری ویزا انٹری ہوتی ہے۔دوہری شہریت ماننے والے ملکوں میں انگلینڈ، امریکہ، کینیڈا، فرانس، اٹلی، سوئزرلینڈ، ہالینڈ، اُردن، مصر وغیرہ شامل ہیں۔

ان ممالک کے قانون کے مطابق آپ دوملکوں کی شہریت رکھ سکتے ہیں۔مندرجہ زیل دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے:

1) پاسپورٹ کی کاپی۔ 2) شناختی کارڈ کی کاپی۔ 3) والدین کے کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

پاکستان اوریجن کارڈ POC کیا ہے اور اسے کیسے حاصل کیا جاتا ہے؟

پاکستان اوریجن کارڈ، یہ کارڈ ان ممالک کے لئے ہوتا ہے جو دوہری شہریت کو نہیں مانتے۔ان ممالک میں فلپائن، ناروے، ڈنمارک، چائنہ، جاپان، انڈونیشاء، ملائیشیاء وغیرہ شامل ہیں۔اگر پاکستان سے شناختی کارڈ بنوایا ہوا ہے تو وہ شناختی کارڈ آپکو چھوڑنا پڑے گا۔

پاکستان اوریجن کارڈ حاصل کرنے کے لئے مندرجہ زیل دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے۔

1) غیر ملکی پاسپورٹ کی کاپی۔
2) قریبی رشتہ دار (بھائی، بہن، والدین) میں کسی ایک کی تصدیق شدہ شناختی کارڈ کی نقل۔
3) غیر ملکی کے ساتھ شادی کی صورت میں شادی کا سرٹیفیکیٹ۔

مرد یا عورت کے بہن بھائی ملک سے باہر ہوں اور والدین اور کوئی رشتہ دار بھی نہ ہوں تو اس کے لئے کیا طریقہ کار واضح کیا گیا ہے؟

1) پاکستان سے باہر رہائش رکھنے والے (بہن، بھائی) کے NICOP کارڈ کی فوٹو کاپی۔
2) گھر کا یوٹیلیٹی بل (بجلی، پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون وغیرہ کے بل) ایڈرس کے لئے۔
3) پیدائش کا سرٹیفیکیٹ یا تعلیمی سرٹیفیکیٹ جس پر عمر کا اندراج ہو۔

کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ کے لئے کیا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ ضروری ہے؟

کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ بنانے کے لئے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔ شادی کے بعد پاسپورٹ پر والد کی جگہ خاوند کا نام لکھوانا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ پر نام تبدیل نہیں ہوگا اس وقت تک خاوند کے نام پر پاسپورٹ نہیں بن سکتا۔

نام کی تبدیلی کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

1) نام کی تبدیلی کے اعلان کا اخباری تراشہ۔

2) نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ بیان حلفی۔

3) تعلیم یافتہ ہونے کی صورت میں ترمیم شدہ تعلیمی سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

شناختی کارڈ کے فارم میں تبدیلی کی صورت میں کیا کرنا چاہیئے؟

(مثال: تعلیمی قابلیت بڑھ جانے کی صورت میں یعنی B.A سے تبدیل کروا کر M.A کروانا ہو تو اس کیلئے:

1) ایم اے پاس کرنے کی سند۔

2) اپنے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

شناختی کارڈ میں پتہ کیسے تبدیل کروا سکتے ہیں؟

1) عارضی پتہ تبدیل کروانے کے لئے کوئی ثبوت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

2) اگر مستقل پتہ تبدیل کروار ہے ہوں تو اپنی رہائش کی رجسٹری یا ٹرانسفر لیٹر۔

3) گھر کا یوٹیلیٹی بل (بجلی، پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون وغیرہ کے بل) ایڈرس کیلئے۔

شناختی کارڈ گم ہونے کی صورت میں کیا کرنا چاہیئے؟

شناختی کارڈ گم ہونے کی صورت میں کسی بھی پریشانی سے بچنے کیلئے تھانے میں فوری رپورٹ درج کروانی چاہیئے۔

1) پہلے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی۔

2) شناختی کارڈ کی کاپی نہ ہونے کی صورت میں نئے یا پُرانے شناختی کارڈ کا نمبر لکھ دیں۔

3) اگر آپ کے پاس نمبر نہیں ہے تو سربراہ کے شناختی کارڈ کا نمبر نادرا کی ہیلپ لائن کو بتانا پڑے گا۔ نادرا کی ہیلپ لائن والے آپ کو آپ کے شناختی کارڈ کا نمبر بتائیں گے وہ نمبر آپ نادرا آفس لے کر جائیں گے تو آپ ڈوپلیکیٹ شناختی کارڈ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

نوٹ

• اگر آپ کو کہیں پر کسی کا شناختی کارڈ مل جائے تو برائے مہربانی اُسے قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں۔

ٹوکن گم ہونے کی صورت میں کیا طریقہ کار اپنانا ہے؟

نیا کارڈ بنوانے کے لئے دی گئی درخواست فارم کی سہولت میں نادرا والے آپ کو ٹوکن جاری کرتے ہیں۔ اگر آپ کا ٹوکن گم ہوجاتا ہے اور آپ کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے تو نادرا کی ہیلپ لائنز 042-111-786-1000، 051-111-786-100 اور 021-111-786-100 پر فون کرنا پڑے گا۔ آپ ان کو ٹوکن گم ہونے کی اطلاع دیں گے اور اپنے سرپرست کے شناختی کارڈ کا نمبر بتائیں گے، جس کے جواب میں ہیلپ لائن والے آپ کو بتائیں گے کہ آپ کا کارڈ کن مراحل میں ہے۔ اس کے علاوہ وہ آپ کا کارڈ نمبر، ریفرنس نمبر اور لوکیشن بتائیں گے جسے لے کر آپ اس سنٹر کو مطلع کریں گے جہاں آپ نے کارڈ کے لئے درخواست دی تھی۔ اپنی سہولت کے لئے ٹوکن کی فوٹو کاپی کروا کر رکھ لیں تا کہ ٹوکن گم ہوجانے کی صورت میں آپ کے پاس اس کی کاپی موجود ہو۔

کارڈ کی مدت کو بڑھوانا ہو اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

کمپیوٹرائزڈ کارڈ کی مدت ختم ہو جائے تو نئے کارڈ کیلئے درخواست دینا ہوگی۔

ایک کارڈ کی مدت کتنی ہوتی ہے؟

پیدائش کی تاریخ کے مطابق کمپیوٹر کارڈ کی مدت کا تعین کرتا ہے لیکن عموماً زیادہ تر کارڈ کی مدت کا دورانیہ 10 سال ہوتا ہے۔

اکثر والدین اپنی بیٹیوں کے شناختی کارڈ نہیں بنواتے، کیوں؟

کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ وہ شوہر کے گھر جا کے کارڈ بنوالیں گی ہم کیوں پیسے خرچ کریں۔اس سے ایک تو شادی کے وقت وہ اُن کی عمر کا اندراج غلط کرواتے ہیں اور دوسرا وہ ووٹ بھی نہیں ڈال سکتیں۔

رابطہ:
پی او بکس 156 جی پی او
پشاور کینٹ 25000
خیبر پختونخواہ
پاکستان

مالی معاونت:
TAIWAN FOUNDATION
for DEMOCRACY
財團法人臺灣民主基金會